12 FEBRUARY

ماہِ رمضان

اور فیضانِ محبّتِ الٰہی

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

12 فروری، 2026ء (بمطابق: 23 شعبان شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ماہِ رمضان اور فیضانِ محبّتِ اِلٰہی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... صحابیٔ رسول کا بے مثال روزہ صفحہ: 06

✿... رحمتِ الٰہی دوڑ کر آتی ہے صفحہ: 12

✿... ایمان کی مٹھاس پانے کا طریقہ صفحہ: 13

✿... محبوبِ خدا کی نشانیاں صفحہ: 19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب تم میں سے کوئی وُضُو سے فارغ ہو تو اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ پڑھے پھر مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ یہ پڑھے گا اُس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔[1]

درد و اَلَم کے سر پہ ہوں بادل، درود پڑھ | مل جائے گا سکوں دلِ بیکل! درود پڑھ
ان کی ہی بارگاہِ مُنَوَّر میں صبح و شام | کونین میں ہیں سب سے جو افضل، درود پڑھ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود

---

1 ...القول البدیع، صفحہ: 176۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عظیم الشان تقویٰ

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زندگی مبارک کا آخری رمضان کریم 1339 ہجری میں تھا، یہ سخت گرمی کے دِن تھے، پھر عمر مبارک کے آخری اَیَّام...!! آپ سخت بیمار بھی تھے۔ ایسی صُورتِ حال میں شریعت کی طرف سے رُخصت نکل سکتی تھی مگر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اپنے مُتَعَلِّق کیا فتویٰ تھا، سنیے! آپ نے فرمایا: بریلی شریف میں شدید گرمی کے سبب میرے لیے روزہ رکھنا ممکن نہیں لیکن پہاڑ پر ٹھنڈک ہوتی ہے، یہاں سے نینی تال (Nainital ہند کا ایک شہر) قریب ہے، بھوالی پہاڑ (Bhawali Mountain) پر روزہ رکھا جاسکتا ہے، میں وہاں جانے پر قادِر ہوں، لہٰذا میرے لیے وہاں جاکر روزہ رکھنا فرض ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ رمضان کریم وہیں پہاڑ پر گزارا اور پُورے روزے رکھے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرحبا...!! پھر آمدِ رمضان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان کریم تشریف لا رہا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! ماہِ رحمٰن آرہا ہے، ہاں! ہاں! خُوش ہو جائیے! ماہِ غُفران تشریف لا رہا ہے...!!

مرحبا! صَد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے	کِھل اُٹھے مرجھائے دِل تازہ ہوا ایمان ہے
یاخُدا! ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے	زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے[2]

1 ...اعلیٰ حضرت اور تصوف، صفحہ:64۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705۔

بس کچھ ہی دِنوں کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ شیطان کو قید کر دیا جائے گا ❁ جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے ❁ نیک اَعْمال کی قدر و قیمت بڑھا دی جائے گی، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا کر دیا جائے گا ❁ بخشش کے پروانے بٹنا شروع ہو جائیں گے ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزانہ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کی جائے گی۔

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور | فضلِ رَبّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شمسی مہینے بدلتے رہنے کی حکمت

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سال کا ماہِ رمضان سخت موسم میں نہیں، دِن چھوٹے ہیں، راتیں لمبی ہیں، پہلے گرمیوں کا ماہِ رمضان چل رہا تھا، دِن لمبے تھے، راتیں چھوٹی تھیں، پہلے لمبے روزے کا لطف تھا، اب کی بار راتوں کی عبادت میں آسانی ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

یہاں ایک بڑی اِیمان افروز بات ہے، جو شمسی مہینے (*Solar Months*) ہیں (یعنی جنوری، فروری، مارچ، اپریل وغیرہ)، ماہِ رمضان کریم ان 12 کے 12 مہینوں میں گھومتا رہتا ہے، اِس سال ماہِ رمضان فروری اور مارچ میں آرہا ہے، پچھلے سال مارچ میں تھا، اِس سے پچھلے سال مارچ اور اپریل میں تھا، کچھ سالوں پہلے جُون جُولائی کے روزے چل رہے تھے، یُوں ماہِ رمضان 12 کے 12 شمسی مہینوں میں گردش فرماتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! شیخ محی الدّین اِبْنِ عربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک ماہِ رمضان کو سبھی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705۔

شمسی مہینوں میں گردش دیتا ہے تاکہ ہر شمسی مہینے کو ماہِ رمضان کا فیضان ملتا رہے، یُوں سبھی شمسی مہینے فضیلت پاتے رہیں۔(1)

تجھ پہ صدقے جاؤں رَمضاں! تُو عظیم الشّان ہے | تجھ میں نازِل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے(2)

ماہِ رمضان کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان بہت ہی فضیلتوں والا، عظمتوں والا مہینا ہے، احادیثِ کریمہ میں ارشاد ہوا: ❁ ماہِ رمضان **سَیِّدُ الشُّھُور** (تمام مہینوں کا سردار) ہے(3) ❁ اس کی پہلی رات (*First Night*) سے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، پھر آخری رات (*Last Night*) تک بند نہیں ہوتے ❁ جو اس مہینے میں ایک سجدہ کرے، اس کے لیے 1500 نیکیاں لکھی جاتی ہے اور جنّت میں سرخ یاقُوت کا گھر بنایا جاتا ہے ❁ جو ماہِ رَمضَان کا پہلا روزہ رکھتا ہے، اس کے پچھلے گُناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ❁ صبح سے شام تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں(4) ❁ اس مہینے میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے(5) ❁ **رمضان کریم** کی پہلی رات اللہ پاک اس اُمّت پر نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جس پر اللہ پاک نظرِ رحمت فرمائے، اسے کبھی عذاب نہ دے گا(6) ❁ اس مُبارَک مہینے میں بخشش کے پروانے بانٹے

---

1 ...الفتوحات المکیۃ، الباب التاسع والستون، وصل فی فصول الجمعۃ...الخ، جلد:2، صفحہ:280 ملخصًا۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705 ملتقطاً۔
3 ...مصنف عبد الرزاق، کِتَاب الصیام، باب فضل الصیام، جلد:4، صفحہ:238، حدیث:7924۔
4 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:3635 ملتقطًا۔
5 ... صحیح ابنِ خزیمہ، کتاب الصیام، باب فضائل شہرِ رَمضَان ان صح الخبر، صفحہ:438، حدیث:1887۔
6 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:303، حدیث:3603۔

جاتے ہیں، ہر روز افطار کے وقت 10 لاکھ گنہگاروں کی بخشش ہوتی ہے اور جب اس مُبارَک مہینے میں جمعہ (**Friday**) کا دِن ہوتا ہے، تب تَو وَارے ہی نیارے ہوتے ہیں، **حدیثِ پاک** کے مطابق **رمضان کریم** میں شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کو سورج غروب ہونے سے لے کر جمعہ کو سورج غروب ہونے تک) ہر ہر گھڑی میں 10، 10 لاکھ کی مغفرت کر دی جاتی ہے **اور یہ سب مغفرت پانے والے وہ ہیں جن پر جہنّم واجب ہو چکی تھی۔**(1)

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام
جھوم جاؤ مجرمو! رَمضاں مہِ غفران ہے

صحابیٔ رسول کا بے مثال روزہ

ایک صحابی ہوئے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مَخْرَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ بڑے ہی جذبے والے، ذوقِ عشق رکھنے والے، محبّتِ اِلٰہی میں وارفتہ رہنے والے صحابی ہیں، ایک مرتبہ آپ نے دُعا مانگی: یا اللہ پاک! مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک تیری راہ میں میرا ہر ہر عضو (**Part of body**) تکلیف برداشت نہ کر لے۔

اللہُ اکبر! ذوق دیکھیے! کیسا ہے؟ ہم لوگ تکلیفوں سے دُور بھاگتے ہیں، صحابیٔ رسول چاہ رہے ہیں کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں یُوں حاضِری ہو کہ میرا ہر ہر عضو اس کی راہ میں تکلیف برداشت کر چکا ہو۔

آپ کی یہ دُعا جنگِ یمامہ (**Battle of Yamama**) کے وقت پُوری ہوئی۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جنگِ یمامہ کے دِن (جب جنگ ختم ہوئی، میں میدانِ جنگ میں پہنچا)، اس وقت حضرت عبد اللہ بن مَخْرَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا سارا جسم زخمی تھا۔ آپ

---

1 ... مسند الفردوس، جلد:3، صفحہ:320، حدیث:4960۔

نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا: اے عبد اللہ! افطار کا وقت ہو گیا؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہو چکا ہے۔ فرمایا: پھر یہ ڈھال لَو، اس میں پانی ڈال دو (تاکہ میں روزہ افطار کر لوں)، فرماتے ہیں: میں جلدی سے پانی لینے گیا، واپس آیا تو حضرت عبد اللہ بن مَخْرَمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ (بغیر افطار کیے، حالتِ روزہ ہی میں) دُنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔[1]

اَللّٰہُ اَکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کمالِ محبّتِ اِلٰہی دیکھیے! کمالِ شوقِ عبادت دیکھیے! حالتِ جنگ میں ہیں، دُشمن کا مقابلہ کر رہے ہیں، سارا جسم زخموں سے چُور چُور ہے، اس حالت میں بھی صحابیٔ رسول رَضِیَ اللّٰہُ عنہ روزہ رکھے ہوئے ہیں۔ ایک اور جذبے کی بات یہ کہ جنگِ یَمامہ **رمضان کریم** میں نہیں ہوئی تھی، یعنی حضرت عبد اللہ بن مَخْرَمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرض نہیں بلکہ نفل روزہ رکھا ہوا تھا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اِسے کہتے ہیں اللہ پاک کی محبّت کا فیضان...!!

اَہْلِ ایمان کی اللہ پاک سے محبّت

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:165)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبّت کرتے ہیں۔

یہ اسی شدید ترین محبّتِ اِلٰہی کا ہی ظہور ہے کہ صحابیٔ رسول حالتِ جنگ میں ہیں، مشکلات کے سائے میں ہیں، جسمِ پاک کا ایک ایک عضو راہِ خُدا میں تکلیف اُٹھا چکا ہے، اگرچہ یہ خُود بہت بڑی عبادت ہے، اس کے ساتھ ساتھ نفل روزہ بھی رکھے ہوئے ہیں۔

1...الاصابہ فی تمییز الصحابہ، جلد:4، صفحہ:183۔

آپ ذرا اَندازہ کیجیے! حالتِ جنگ میں جب انہیں زخم آئے ہوں گے، جب یہ غیر مسلموں کے ساتھ لڑتے لڑتے آخر زمین پر گرے ہوں گے، تب کیسی پیاس لگی ہو گی؟ جسم میں کیسی کمزوری محسوس ہوئی ہو گی مگر صحابیٔ رسول ہیں، اللہ پاک سے شدید تَرین محبّت رکھنے والے ہیں، اس حالت میں بھی روزہ نہ توڑا بلکہ افطار کا وقت ہو گیا، تب بھی افطار نہ کر پائے، یونہی حالتِ روزہ ہی میں اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو گئے۔

آبتاؤں کہ کیا، صحابہ ہیں | ہم ہیں جن پر فدا، صحابہ ہیں
گونجتی ہے جو کُل جہانوں میں | دین حق کی صدا، صحابہ ہیں
خود کو قربان کر دیا سب نے | آقا کے با وفا، صحابہ ہیں

ہم اور ہمارے بہانے

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! ہمارے ہاں اب یہ محبّتِ اِلٰہی کے جذبات کم پڑنے لگ گئے ہیں۔ اب ہمارے ہاں لوگ بہانے ڈھونڈتے ہیں، مثلاً ❁ کوئی ایسی صُورت ہو جائے کہ مجھے روزہ رکھنے سے چھوٹ مل جائے ❁ کچھ ایسا ہو کہ تراوِیح نہ پڑھنی پڑے ❁ میری شوگر (*Diabetes*) بڑھی ہوئی ہے، کیا مجھے روزوں کی چُھوٹ مل سکتی ہے؟ ❁ مجھے کمزوری زیادہ ہے، کیا میں روزہ چھوڑ سکتا ہوں؟ ❁ مجھے بلڈ پریشر (*Blood pressure*) کا مسئلہ ہے ❁ کوئی کہتا ہے: محنت مزدوری کرنی ہوتی ہے، اِس لیے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

غور تو فرمایئے! رَبِّ کریم نے ہمیں ایسا باکمال، بے مثال، فضیلتوں والا، برکتوں والا، عظیم الشان مہینا عطا فرمایا اور آہ! ہم ہیں کہ کھوکھلے بہانے (*Hollow excuses*) بنا کر اس کی برکتوں سے محروم رہ جاتے ہیں۔

مؤمن بہانے نہیں بناتا

پیارے اسلامی بھائیو! بندۂ مؤمن کی یہ شان نہیں۔ مؤمن تو اللہ پاک کا قرب پانے کا حَرِیص ہوتا ہے، اس راہ میں کبھی بھی بہانے خوریاں نہیں کرتا۔ ایک بہت ہی خوبصُورت روایت سنیے ! حضرت سعید بن جبیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، قیامت کا دِن ہو گا، اللہ پاک سب اگلے پچھلوں کو اپنی پاک بارگاہ میں جمع فرمائے گا، اب وہ لوگ جو دُنیا میں شرک کیا کرتے تھے، اللہ پاک کے عِلاوہ جھوٹے خُدا بنائے بیٹھے تھے، اُن کے جھوٹے خُداؤں کو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا اور ان مشرکوں کو حکم ہو گا (چونکہ تم اپنے اِن جھوٹے خُداؤں سے محبّت کرتے تھے، قاعدہ یہ ہے کہ جہاں مَحْبُوب ہو، محبّت کرنے والے کو بھی وہیں ہونا چاہیے، لہٰذا) تم بھی اپنے جھوٹے خُداؤں کے پاس جہنّم میں چلے جاؤ!

اللہُ اکبر! یہ جھوٹی، فانِی، مجازی محبّتیں ہیں، یہ بہت جلد دَم توڑ جاتی ہیں، قرآنِ کریم میں ہے: روزِ قیامت جب مشرک عذاب دیکھیں گے تو پُکاریں گے:

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ | **ترجمۂ کنزُ العِرفان :** ہمیں اپنے ربّ اللہ کی قسم کہ ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔ (پارہ:7، سورۂ انعام:23)

یعنی دُنیا میں جن سے محبّتوں کے دَم بھرتے تھے، جن کے نام کی خاطر لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتے تھے، اب قیامت کے دِن جب اپنے انہی جھوٹے خُداؤں کو جہنّم میں جلتا دیکھیں گے تو اپنی محبّتوں کا ہی انکار کر ڈالیں گے۔

خیر! میں روایت عرض کر رہا تھا: مشرکین تو اِنکار کر جائیں گے کہ ہم ان جھوٹے خُداؤں کو نہ جانتے ہیں، نہ ان سے محبّت رکھتے ہیں۔ اب ان کافروں کو اَہلِ ایمان کی باکمال، بے مثال محبّتوں کا

نظارہ کروایا جائے گا، حشر کے میدان میں اللہ پاک اُہْلِ ایمان سے فرمائے گا: اِنْ كُنْتُمْ اَحِبَّائِیْ فَادْخُلُوْا جَهَنَّمَ اے اِیْمان والو...!! اگر تم مجھ سے محبّت کرتے ہو تو جہنّم میں داخِل ہو جاؤ...!!

سُبْحٰنَ اللہ! روایت کے لفظ ہیں: بس یہ حکمِ اِلٰہی سننے کی دَیْر ہو گی، فَيَقْتَحِمُوْنَ فِيْهَا اَہْلِ اِیمان بھڑکتی ہوئی جہنّم میں چھلانگیں لگا دیں گے۔ اُس وقت عرشِ اِلٰہی کے نیچے سے ایک آواز گونجے گی، پُکارنے والا پُکارے گا:[1]

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:165)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبّت کرتے ہیں۔

یہاں ایک وضاحت کر دُوں، یہ اَہْلِ اِیمان، دِل میں محبّتِ اِلٰہی کے چراغ جلانے والے جہنّم میں چھلانگ ضرور لگا دیں گے مگر جہنّم انہیں جلا نہ سکے گی بلکہ ان پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی۔ بعد میں انہیں جہنّم سے نکال کر جنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بندۂ مؤمن بہانے خور نہیں ہوتا، مؤمن کی یہ شان ہے کہ قیامت کے دِن، آنکھوں کے سامنے بھڑکتی، شعلے مارتی ہوئی جہنّم میں کودنے کا حکم ہو گا تو وہاں بھی بے سوچے سمجھے کود پڑے گا۔ خُود بتائیے! جب ہم نے وہاں بہانے نہیں لگانے تو یہاں بہانے کیوں لگائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نصیب فرمائے، کاش! اللہ پاک کی محبّت کا فیضان ہمیں نصیب ہو جائے۔

کہو: اللہ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تم کہو: اللہ۔ پھر انہیں ان

1... تفسیر مظہری، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:165، جلد:1، صفحہ:164۔

(پارہ:7، سورۂ انعام:91) کی بیہودگی میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دو۔

صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا مطلب ہے: **اللہ بَس، باقِی ہَوَس۔** یعنی جو چیز اللہ پاک سے غافِل کرے، وہ لہو و لعب (کھیل کود) ہے، اس سے منہ موڑ کر صرف و صرف اللہ پاک کے ہو جاؤ...!![1]

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ **رمضان** تشریف لا رہا ہے، اِس کے لیے بس یہ ایک تیاری کر لیجیے! **ہر وہ چیز جو اللہ پاک سے غافِل کرے، اسے چھوڑ دیجیے! اور صِرْف و صِرْف اللہ پاک کے ہو جائیے!**

سب سے کٹ کر اس کے ہو جاؤ!

سُورۂ مُزَّمِّل میں ارشاد ہوتا ہے:

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ (پارہ:29، سورۂ مُزَّمِّل:8)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو۔

تَبَتَّلْ کا معنی ہوتا ہے: دِل اَزْ دُنیا بُرِیْدَن یعنی دِل سے دُنیا کو نکال پھینکنا۔[2] گویا فرمایا جا رہا ہے کہ دِل سے دُنیا کو نکال پھینکو اور صِرْف و صِرْف اللہ پاک کے ہو جاؤ!

اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو...!

پارہ:27، سورۂ ذَارِیَات، آیت:50 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** اور اللہ کی طرف بھاگو۔

1... تفسیر نعیمی، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:91، جلد:7، صفحہ:631۔

2... تفسیر روح البیان، پارہ:29، سورۂ مُزَّمِّل، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:213۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ فرما دیجیے کہ اے لوگو! اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو...! حضرت سَہل تُسْتَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: لوگو! مَا سِوَی اللہ(یعنی اللہ پاک کے سِوا دُنیا کی ہر چیز) کو چھوڑ کر اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو![1]

بس رمضان کریم تشریف لے آیا، یہ قرآنی حکم اپنے دِل و دِماغ پر نقش کر لیجیے! یہ پکّا ذِہن بنا لیجیے! ❁ مزدوریاں ہوتی ہیں، ہوتی رہیں گی ❁ آرام ہوتا ہے، ہوتا رہے گا ❁ دُنیا کے کام دھندے ہوتے ہیں، ہوتے رہیں گے، میں نے ماہِ رمضان میں صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی طرف دوڑنا ہے ❁ روزے ذوق و شوق کے ساتھ رکھنے ہیں ❁ تراویح ذوق و شوق کے ساتھ پڑھنی ہے ❁ تلاوت پر کمر بستہ رہنا ہے ❁ ذِکْر و درود کی طرف دھیان لگائے رکھنا ہے۔ باقی سارے کام بعد میں سہی، یہ ایک مہینا ❁ میرا مقصد (**Purpose**) ❁ میری سوچوں کا محور ❁ میری محنتوں کا مرکز صرف و صرف ایک ہی ہوگا: میں نے اپنے رَبّ کو راضِی کرنا ہے۔

رحمتِ اِلٰہی دوڑ کر آتی ہے

بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، میں یہ حدیث شریف شرح سمیت عرض کر رہا ہوں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارا ربّ فرماتا ہے: جب بندہ میری طرف بالشت بھر بڑھتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف گز برابر بڑھتی ہے، اگر بندہ میری جانِب گز برابر بڑھے تو میری رحمت اس کی طرف دو گز کے برابر بڑھتی ہے، اگر بندہ میری جانِب چل کر آئے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر آتی ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! رحمتِ اِلٰہی کے قربان جائیے! ماہِ رمضان کریم میں تو ویسے بھی لمحہ لمحہ

1... تفسیر روح البیان، پارہ: 27، سورۂ ذٰاریات، زیرِ آیت: 50، جلد: 9، صفحہ: 171۔

2... لمعات التنقیح، کتاب الدعوات، فصل اول، جلد: 5، صفحہ: 35، زیرِ حدیث: 2265۔

رحمت برس رہی ہوتی ہیں، پھر اللہ پاک کی اس کرم نوازی پر ذرا دھیان دیجیے! فرمایا: بندہ میری جانِب ایک بالشت بڑھے، رحمت اس کی طرف گز برابر بڑھتی ہے، یعنی یہ ہمیں سمجھایا جا رہا ہے کہ بندہ محنت کم کرتا ہے، اپنی تھوڑی سی کوشش دکھاتا ہے، رحمتِ الٰہی خُود آگے بڑھ کر اسے اپنے دامن میں لے لیتی ہے۔

اللہ پاک کی بندے سے محبّت

احیاءُ العلوم میں ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت داؤد علیہ السَّلام کی طرف وحی بھیجی، فرمایا: اے داؤد! مجھ سے رُخ پھیرنے والوں کو اگر مَعْلُوم ہو جائے کہ میں کس طرح ان کا مُنتَظِر ہوں اور کس قدر ان پر مہربان ہوں اور ان کے گناہ سے درگزر کرنے کا کیسا مشتاق ہوں تو میرے شوق کی وجہ سے وہ مر جائیں اور میری محبّت کی وجہ سے ان کے جوڑ ٹوٹ جائیں۔ اے داؤد! میرا یہ ارادہ ان لوگوں کے بارے میں ہے جو مجھ سے رُخ پھیرے ہوئے ہیں تو جو لوگ میری طرف مُتَوَجّہ ہیں اُن کے بارے میں میرا ارادہ کیسا ہو گا؟[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! اللہ پاک ہم گنہگاروں پر کس قدر مہربان ہے، ہم بس ذرا سا قدم اُٹھائیں، رَبِّ کریم کی رحمت مُنتَظِر ہے کہ کب بندہ اس جانِب توجہ کرے، کب اسے دامنِ رحمت میں سمیٹ لیا جائے۔ کاش! ہمیں محبّتِ الٰہی کا فیضان نصیب ہو جائے۔

ایمان کی مٹھاس پانے کا طریقہ

صحابیٔ رسول، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، جانِ جان و جانِ

1... احیاء العلوم، کتاب المحبۃ...الخ، بیان معنی الشوق...الخ، جلد:4، صفحہ:396۔

ایمان، رسولِ ذیشان، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ 3 صِفات ہیں، یہ جس شخص میں پائی جائیں وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ وہ شخص ایمان کی حَلَاوَت (یعنی مٹھاس) پالے گا: (1): اسے ہر چیز سے بڑھ کر اللہ پاک اور اس کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہو (2): جس سے بھی محبّت کرے، صِرف اللہ پاک کی رِضا کے لیے محبّت کرے (3): مسلمان ہونے کے بعد دوبارہ کفر کی دلدل میں گرنے کو ایسے ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔[1]

مَعْلُوم ہوا اللہ پاک کی اور اس کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی **محبّت** تمام کمالات کی اَصْل ہے ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** مل جائے، اس کا دِل پاک ہو جاتا ہے ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** مل جائے اس کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** نصیب ہو جائے اس کو عبادت میں لذّت نصیب ہو جاتی ہے ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** مِل جائے اسے آخرت کی فِکْر مل جاتی ہے اور ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** مل جائے اسے تاج و تخت اور حکومت کا لالچ نہیں رہتا ❁ جسے اللہ و رسول کی **محبّت** مل جائے وہ بَس اللہ پاک کی اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا کا طلب گار بَن جاتا ہے۔

چشمِ تَر اور قلبِ مُضطَر دے | اپنی الفت کی مے پلا یارَبّ![2]

اللہ پاک سے محبّت کا اِظْہار کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! *We are Muslims* ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک کے فضل سے ہر مسلمان کے دِل میں اللہ پاک کی محبّت ہوتی ہے، **ماہِ رمضان کریم** تشریف لا رہا

---

1 …بخاری، کِتَابُ الْاِیْمَان، باب: حَلَاوۃُ الْاِیْمَان، صفحہ: 74، حدیث: 16۔

2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 79۔

ہے، اللہ پاک کے ساتھ اپنی محبّتوں کا خُوب اِظْہار کیجیے!

❁ خُوب نمازیں پڑھیے! ❁ تلاوت کی کثرت کیجیے! ❁ ذِکْرُ اللہ کی کثرت فرمائیے! ❁ روزے تو فرض ہیں، رکھنے ہی رکھنے ہیں، لازمی رکھیے! ❁ سحری و افطار کے وقت اللہ پاک کے حُضُور دعائیں کیجیے! ❁ ماہِ رمضان میں ویسے بھی تَہَجُّد پڑھنا آسان ہوتا ہے، اب کی بار تو راتیں بھی لمبی ہیں، تَہَجُّد کے لیے اُٹھنا اور آسان ہو جائے گا، لہٰذا تَہَجُّد کی پابندی فرمائیے! ❁ اشراق و چاشت کے نوافل پڑھیے! ❁ اَوَّابین کے نفل پڑھیے! ❁ تراویح کا بھرپُور اہتمام فرمائیے! غرض؛ نیکیوں پر نیکیاں ہی کرتے رہیے!

یہ ہماری جانِب سے اللہ پاک کے ساتھ محبّت کا اِظْہار ہو گا اور سُبْحٰنَ اللہ! جب بندہ اللہ پاک کے ساتھ یُوں محبّتوں کا اِظْہار کرتا ہے، اگر اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کا یہ اِظْہارِ محبّت قبول ہو جائے تو اس کا انعام کیا ملتا ہے؟ سُبْحٰنَ اللہ! حدیثِ پاک سنیے! اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: بندہ جن ذرائع سے میرا قُرْب حاصِل کرتا ہے، اُن میں میرا سب سے پسندیدہ ذریعہ فرائض (مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) ہیں اور میرا بندہ نوافِل کے ذریعے میرا قُرْب حاصِل کرتا رہتا ہے، کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ میں اُس سے محبّت کرنے لگتا ہوں، پھر جب میں اُس سے محبّت کرتا ہوں تو ❁ میں اس کے کان بن جاتا ہوں، جس سے وہ سنتا ہے ❁ میں اُس کی آنکھیں بن جاتا ہوں، جس سے وہ دیکھتا ہے ❁ میں اُس کے ہاتھ بن جاتا ہوں، جس سے وہ پکڑتا ہے ❁ میں اُس کے پاؤں بن جاتا ہوں، جن سے وہ چلتا ہے، اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں، اگر وہ میری پناہ لیتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔[1]

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502۔

اِس حدیثِ پاک کی جو تشریح علمائے کرام نے فرمائی ہے، اُس کے مُطابِق معنیٰ یہ ہے کہ جب بندہ فرائِض اور نوافِل کے ذریعے اللہ پاک سے اپنی محبّتوں کا اِظہار کرتا ہے تو ❁ اِس کے نتیجے میں اللہ پاک اُس کی خاص مدد فرماتا ہے ❁ اُس کی نُصرت و اعانت کی جاتی ہے ❁ اُس کے اَعضا کو گُناہوں سے محفُوظ رکھا جاتا ہے ❁ مزید نیکیوں کی توفیق بخشی جاتی ہے ❁ اِخلاص کی نعمت عطا کی جاتی ہے اور اِس کی برکت سے اُس کے مقاصِد پُورے کر دیئے جاتے ہیں۔ (1)

مالِک بہت کریم ہے

حضرت وَھْب بن مُنَبّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک نیک شخص تھے، بہت عبادت گزار تھے، ضرورت کے مُطابِق رِزْقِ حلال کماتے اور باقی وقت عِبَادت میں گُزار دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ انہیں مسلسل کئی دِن تک کہیں مزدُوری نہ ملی، نوبت فاقوں تک آ پہنچی، ایک دِن یہ کام ڈھونڈنے کے لیے گھر سے نکلے، جب کوئی کام نہ مِلا تو سوچا چلو! اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہوں۔ چنانچہ دریا کے کِنَارے پہنچے، وُضُو کیا اور سارا دِن عِبَادت میں گزار دیا۔ شام ہوئی، گھر واپس پہنچے، کما تو کچھ سکے نہیں تھے، ہاتھ خالی تھے، گھر والوں نے پوچھا تو کہا: میں آج بہت کرم والے مالِک کے ہاں مزدوری کر کے آیا ہوں، وہ مجھے اچھی اُجرت عطا فرمائے گا۔

بُھوکے پیٹ جیسے تیسے ہوا، یہ رات بھی گزر گئی۔ اگلی صبح پھر کام کی تلاش میں نکلے، آج بھی کوئی کام نہ مِلا، دریا کے کنارے پہنچے اور یہ دِن بھی سارے کا سارا عِبَادت میں گزار دیا۔ شام کو پھر خالی ہاتھ واپس آئے۔ فاقوں کی مارِی زوجہ نے دیکھا تو جذبات سے بھر گئی،

1 ... فتح الباری لابن حجر، کتاب الرقاق، باب التواضع، جلد:11، صفحہ:418، زیرِ حدیث:6502 ملخصًا۔

بولی: کتنے دِن سے فاقے ہیں، بچوں کی حالت ایسی ہو گئی کہ دیکھی نہیں جاتی، آپ کا مالِک ہے کہ اُجرت نہیں دیتا...!! ایسے کیسے گزارا ہو گا؟

اُس بیچاری کو کیا خبر تھی کہ میرا خاوَند کس مالِک کے ہاں مزدوری کر رہا ہے۔ اس عِبَادت گزار نیک شخص نے زَوجہ کی بات سُنی تو دِل پریشان ہو گیا، ساری رات دُکھ اور پریشانی کے عالَم میں کروٹیں لیتے گزر گئی۔ اگلے روز پھر مزدوری کے لیے نکلے، کام آج بھی نہ مِلا، پھر دریا کے کنارے پہنچے، وُضُو کیا اور عِبَادت میں مَصرُوف ہو گئے۔

سارا دِن تو عِبَادت میں، اللہ پاک کی یاد میں مَسرُور رہ کر گزر گیا، شام ہوئی، گھر جانے کا وقت ہوا؛ اب پریشانی ہو گئی، اب وہ نیک شخص گھر کی طرف چل رہے تھے، ہاتھ آج بھی خالی تھے، پَیر بَوجھل ہو رہے تھے، دِل میں بار بار خیال آ رہا تھا کہ بچوں کو کیا کہوں گا؟ کیسے دَلاسا دُوں گا؟ یہی کچھ سوچتے ہوئے، پریشانی کے عالَم میں گھر کی طرف بڑھ رہے تھے، جب گھر کے قریب پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ گھر سے عُمدہ کھانوں کی خُوشبو آ رہی ہے، یوں لگتا ہے کہ جیسے اندر خوشیوں کا سماں ہے، ایک لمحے کے لیے تو لگا کہ شاید میں کسی اور کے گھر آ گیا ہوں، پھر جب دروازہ کھٹکھٹایا تو زوجہ نے ہنستے مسکراتے ہوئے خوشی خوشی دروازہ کھولا، دیکھتے ہی بولی: آپ جس مالِک کے ہاں کام کرتے ہیں، وہ واقعی بہت کریم ہے، آج آپ کے جانے کے بعد اس کا قاصِد آیا، اس نے بہت ساری رقم اور کھانے کی چیزیں دِیں اور کہا: جب تمہارا شوہر آ جائے تو اسے سلام کہنا اور بتا دینا کہ تمہارا مالِک تمہارے عَمَل سے راضِی ہے، یہ تمہاری محنت کا بدلہ ہے۔(1)

---

1 ... عیون الحکایات، صفحہ: 172۔

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سچّی بات ہے، جو نیک رستہ اپنالیتا ہے، اللہ پاک اس کے سارے بگڑے کام سنوار دیتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **رمضان کریم** تشریف لا رہا ہے، یہ ایک مہینا ہم اللہ پاک کے نام کر دیں، پکّا ذِہن بنا لیجیے کہ میں نے ماہِ رمضان میں اپنے رَبّ کے ساتھ خُوب محبتوں کا اِظْہار کرنا ہے۔

اللہ پاک سے محبّت کی نشانیاں

حضرت بایزید بسطامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بڑے وِلیُّ اللہ ہوئے ہیں، اللہ پاک سے بہت کمال محبّت رکھنے والے تھے۔

منقول ہے کہ آپ سے کسی نے پوچھا: بندہ اللہ پاک سے محبّت کرے، اس کی نشانی (***Sign***) کیا ہے؟ اور اللہ پاک بندے سے محبّت فرمائے، اُس کی نشانی کیا ہے؟

اب یہ نشانیاں ذرا تَوَجُّہ کے ساتھ سنیے! فرمایا:

مَنْ يُحِبُّ اللهَ فَهُوَ مَشْغُولٌ بِعِبَادَتِهٖ سَاجِدًا وَّرَاكِعًا

ترجمہ: جو اللہ پاک سے محبّت رکھتا ہو، وہ اس کی عبادت میں، رکوع اور سجدوں میں مَصْرُوف رہتا ہے۔

فَاِنْ عَجَزَعَنْ ذٰلِكَ، اِسْتَرْوَحَ اِلٰى ذِكْرِ اللِّسَانِ وَالثَّنَاءِ

ترجمہ: پھر اگر رکوع وسجدوں سے عاجز آجائے تو زبان سے ذِکْرُ اللہ کر کے راحت پاتا ہے۔

وَاِنْ عَجَزَ، اِسْتَرْوَحَ اِلٰى ذِكْرِ الْقَلْبِ وَالتَّفْكِيْرِ

ترجمہ: اور اگر زبانی ذِکْرُ اللہ کرنے سے بھی عاجز آجائے تو دِل سے اللہ پاک کا ذِکْر کرنے (اُس کی نعمتوں کے مُتَعَلِّق) غور و فِکْر کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے۔[1]

---

1 ...شعب الایمان، باب محبۃ اللہ، معانی المحبۃ، جلد:1، صفحہ:369، رقم:414۔

سُبْحٰنَ الله! پتا چلا: جسے الله پاک سے محبّت ہو جاتی ہے، وہ بس اُسی کا ہو جاتا ہے، ہر غفلت سے دُور ہٹ جاتا ہے، وہ کبھی سجدے کرتا نظر آتا ہے، کبھی نمازیں پڑھتا دکھائی دیتا، نمازیں پڑھ پڑھ کر تھک جائے تو بھی یہ نہیں کہ غفلتوں کا شکار ہو جائے بلکہ اب بیٹھ کر ذِکْرُ الله شروع کر دیتا ہے، بیٹھا بیٹھا بھی تھک گیا، اب لیٹ کر، چلتے پھرتے، دُکان پر بیٹھے، کام کاج کرتے ہوئے دِل ہی دِل میں الله پاک کی یاد بسائے رکھتا ہے۔

سُبْحٰنَ الله! یہ تو تھیں، بندے کی الله پاک سے محبّت کرنے کی علامات(***Symptoms***)۔ اب وہ بندہ کہ جس سے الله پاک محبّت فرماتا ہے، اس کی نشانیاں کیا ہیں؟

محبوبِ خُدا کی نشانیاں

حضرت بایزید بسطامی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

فَاَمَّا مَنْ يُحِبُّهُ اللهُ اَعْطَاهُ سَخَاوَةً كَسَخَاوَةِ السَّحَابِ، وَشَفَقَةً كَشَفَقَةِ الشَّمْسِ، وَتَوَاضُعًا كَتَوَاضُعِ الْاَرْضِ

ترجمہ: باقی رہا وہ بندہ جس سے الله پاک محبّت فرماتا ہے تو الله پاک اسے بادَل جیسی سخاوت عطا فرماتا ہے، سُورج جیسی شفقت بخش دیتا ہے اور زمین جیسی عاجزی عطا فرما دیتا ہے۔[1]

یعنی جس بندے سے الله پاک محبّت فرماتا ہے، اس کی 3 نشانیاں ہیں: (1): سخاوت ایسی جیسی بادَل میں ہے، بادَل جب برستا ہے تو بس پھر برستا ہے، ہر ایک پر نوازش ہوتی ہے، پُوری زمین کو سیراب کرتا ہے، ایسی ہی سخاوت اس بندے کو بھی عطا کی جاتی ہے (2): شفقت ایسی جیسی سُورج میں ہے کہ سُورَج زمین سے ایک حَدّ کے فاصلے پر رہتا ہے تا کہ زمین والے

1 ...شعب الایمان، باب محبۃ الله، معانی المحبۃ، جلد:1، صفحہ:369، رقم:414۔

جھلس نہ جائیں، روشنی بانٹتا ہے، جب نکلتا ہے تو امیر غریب، بادشاہ فقیر، سب کو ہی روشنی دیتا ہے، کسی کو محروم نہیں رکھتا، ایسے اللہ پاک جس بندے سے محبّت فرماتا ہے، اسے ایسی شفقت عطا فرما دیتا ہے، اس کی شفقتوں سے سبھی فیضان پا رہے ہوتے ہیں **(3): تیسری چیز** جو بندے کو عطا کی جاتی ہے، وہ ہے: عاجزی، ایسی عاجزی جیسی زمین میں ہے، زمین قدموں کے نیچے بچھی ہوئی ہے، امیر، غریب، نیک، گنہگار سبھی اس کے اُوپَر قدم رکھ کر چلتے ہیں، زمین کسی سے نہیں کہتی: تُو ہوتا کون ہے مجھ پر پاؤں رکھنے والا۔ زمین کسی کے ساتھ اکڑتی نہیں ہے۔ ایسے جس بندے سے اللہ پاک محبّت فرماتا ہے، اسے ایسی عاجزی عطا فرما دیتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کل 4 باتیں ہیں، اِس سال **رمضان کریم** میں اگر ہم بَس یہ 4 باتیں ہی اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ماہِ رمضان بہت اچھا بلکہ بے مثال گزرے گا **(1):** عبادت میں خوب مصروفیت، یُوں کہ نمازیں پڑھتے ہوئے تھک جائیں تو ذِکْر اَذْکار شروع کر دیں، ذِکْر، اَذْکار کرتے ہوئے تھک گئے تو اب ذِکْرِ قلبی شروع کر دیں یعنی دِل میں اللہ پاک کی نعمتوں، اس کی قدرتوں، اس کی حکمتوں، اس کی شانوں کا ذِکْر شروع کر دیں، یعنی ہمارا کوئی بھی لمحہ عبادت کے بغیر نہ گزر رہا ہو، ہر لمحے عبادت، عبادت، عبادت ہی چل رہی ہو۔

عبادت جم کر کرو!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ (پارہ:16، سورۂ مریم:65)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ۔

یعنی راہِ عِبَادت میں مشکلات آئیں گی، مَشَقَّت ہو گی مگر تُم اس پر ثابت قدم رہو، جَم

کر، مستقل مزاجی کے ساتھ عِبَادت کرتے رہو![1]

ہمارے ہاں یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہم لوگ عِبَادت کی طرف مائِل تو ہو جاتے ہیں مگر اس پر اِستقامت (*Persistence*) اختیار نہیں کرتے، جَم کر عِبَادت نہیں کرتے۔ ابھی جیسے **رمضان کریم** تشریف لارہا ہے، **رمضان کریم** کے آنے سے عِبَادت کی رغبت بڑھتی ہے، ہم بہت سارے نیک ارادے بناتے ہیں مگر رَفتہ رَفتہ ذوق میں کمی آنا شروع ہوتی ہے، **رمضان کریم** کے پہلے عشرے میں مسجدوں میں رونق ہوتی ہے، تراویح میں بھی ایک اچھی تعداد نظر آتی ہے، تِلاوت کی طرف بھی لوگ مائِل ہوتے ہیں مگر دوسرے عشرے میں یہ ذوق کم ہو جاتا ہے، نمازیوں کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے، تراویح میں بھی تھوڑے لوگ رہ جاتے ہیں، یہ جو کمی ہے، یہ نہیں ہونی چاہیے، یہ اچھی بات نہیں ہے۔

(2): دوسرا کام جو ماہِ رمضان میں کرنا ہے، وہ ہے: **سخاوت** (*Generosity*)۔ ایسی سخاوت جیسی بادَل میں ہے ❁ غریبوں میں راشن تقسیم فرمائیں ❁ یتیموں پر مہربانیاں فرمائیں ❁ اگر اللہ پاک نے ہمت توفیق عطا فرمائی ہے تو رمضان پیکج (*Ramadan package*) بنایئے! غریبوں تک مفت پہنچایئے! ❁ آپ دُکاندار ہیں تو رمضان آفر (*Ramadan offer*) لگایئے! کچھ نہ کچھ ڈسکاؤنٹ (*Discount*) لگایئے! **(3):** تیسرا کام: ایسی شفقت جیسی سُورج میں ہے کہ سبھی پر شفیق ہے، سبھی کو روشنیاں بانٹتا ہے **(4):** ایسی عاجزی جیسی زمین میں ہے، سبھی کے ساتھ بس عاجزی والا، شفقت والا رویہ ہی اپنائے رکھنا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: **مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہٗ** جو اللہ پاک کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ پاک اسے بلندی عطا

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:16، سورۂ مریم، زیر آیت:65، جلد:7، صفحہ:555 خلاصۃً۔

فرمادیتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 4 باتیں اپنا کر اس سال کا **رمضان کریم** گزاریئے! **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** لطف بھی آئے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو بخشش کا سامان بھی ہو جائے گا۔ یونہی ماہِ رمضان کی آمد کی خوشی میں اپنے گھروں، محلّوں، دوکانوں، فیکٹریوں، وغیرہا پر سجاوٹ کیجیے! چراغاں کیجیے! لیکن اس کام کے لیے چندہ نہ کیا جائے بلکہ ذاتی اخراجات سے ان چیزوں کا اہتمام کیجیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **ماہِ رمضان** آنے والا ہے۔ **رمضان کریم** بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان	جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن	جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان	جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان	اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا

---

1 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:145، حدیث:8307۔

نصیب فرمائے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہَم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ **رمضان کریم** میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے **رمضان کریم** میں اعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَاناً وَّ اِحۡتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ** یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے!

---

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ: 533، حدیث: 2041۔
2 ... جَامِع صغِیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
3 ... جَامِع صغِیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

اس کے ساتھ ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف بھی ہوتا ہے۔اس مرتبہ پاکستان بھر میں 29 مقامات پر جبکہ دُنیا بھر میں 130 مقامات پر پورے ماہ کا اعتکاف ہو رہا ہے ۔ آپ بھی پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعَادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجیے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقت کے ایک وَلیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعَادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوت اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: فیضان آن لائن اکیڈمی

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: عالِم بنو! طالِبِ عِلْم بنو! یا (کم از کم) عُلَما سے محبّت کرنے والے بن جاؤ! چوتھے مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[1]

اَلحمدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوت اسلامی ❁ علم دین کا نور بانٹنے ❁ معاشرے کو سدھارنے ❁ لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کرنے ❁ عشقِ رسول کے جام پلانے والی تنظیم ہے۔ اس پیاری تنظیم کا یہ مقصد ہے کہ ہر مسلمان کم از کم فرائض علوم سیکھ لے، مگر افسوس کہ ہمارے یہاں ایسا ذہن بہت کم پایا جاتا ہے، جن کا ذہن ہو بھی تو ان کو اپنے کام کاج کے اوقات میں سے وقت نکالنے میں دشواری کا سامنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ایک تعداد ہے جو علم دین سے محروم رہ جاتی ہے۔

اَلحمدُ لله! دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کی اس مشکل کو آسان کرنے اور ہر فرد کو اس

1 ...دارمی، مقدمہ، باب فی ذہاب العلم، صفحہ:96، حدیث:254۔

کے اوقات کے مُطابِق علمِ دین سیکھنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ایک بڑا ہی پیارا شعبہ **فیضان آن لائن اکیڈمی** (***Faizan Online Academy***) قائم کیا ہے۔

اَلحمدُلِلّٰہ! یہ شعبہ ہر فرد کو اس کے اوقات کے لحاظ سے ❁ اسلامی عقائد کورس ❁ طہارت کورس ❁ مدنی قاعدہ وناظرہ ❁ حفظِ قرآن ❁ نماز کورس ❁ حفظِ حدیث کورس ❁ آدابِ زندگی کورس ❁ عالم کورس اور اس کے علاوہ کئی ایک اہم کورسز (***Courses***) کروارہا ہے۔

اب تک **64 ہزار** سے زائد طلبا فیضان آن لائن اکیڈمی سے مختلف کورسز مکمل کر چکے ہیں جبکہ **27 ہزار** زائد طلبا و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے اس شعبہ سے فائدہ اُٹھائیے، علمِ دین حاصل کیجیے! اللہ پاک ہمیں علمِ دین سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جنّتی اعمال (*Jannati Amaal*) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **جنّتی اعمال** (***Jannati Amal***) یہ ایپلی کیشن خصوصاً **رمضان کریم** میں جیے جانے والے نیک اعمال کی کارگردگی پر مشتمل ہے۔

اس ایپلی کیشن میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے یکساں 12 جنّتی اعمال درج ہیں ❁ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے روزانہ کے جنّتی اعمال کا جائزہ لے سکتے ہیں ❁ یاددہانی کا ایک آپشن بھی موجود ہے جس کے ذریعے مُقرَّرہ وقت پر اعمال کا جائزہ لینے کا نوٹیفکیشن مل جاتا ہے ❁ اپنی کارگردگی اپنے ذمہ دار سے شئیر بھی کرسکتے ہیں ❁ ایک آپشن یہ بھی ہے کہ

آپ کا ماہانہ جائزہ اپیلی کیشن کے ڈیلیٹ ہونے کے بعد بھی محفوظ رہے گا ❁ اپنی سہولت کے مطابق فونٹ کا سائز کم یا زیادہ کرسکتے ہیں ❁ اس اپیلی کیشن کو خود بھی انسٹال کیجیے اور دوسروں کے ساتھ شئیر بھی کیجیے۔

دعائے عطار: یا اللہ پاک جو کوئی **رمضان کریم** میں ان جنتی اعمال میں سے کچھ نہ کچھ پر عمل کرے اس کا نیکیوں میں دل لگے دنیا و آخرت کی پریشانیوں سے بچے اور ماں باپ سمیت اسے جنّت الفردوس میں بے حساب داخِلہ ملے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰہُ عَلٰى مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❁ اَلحمدُلله! وفاقی وزارتِ تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت سے منظور شدہ دعوتِ اسلامی کا دِینی تعلیمی بورڈ **کنز المدارس بورڈ** (***Kanz-ul-Madaris Board***) کے نام سے ہے ❁ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (***Specialization***)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے ❁ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول،کالج،یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❁ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (***literature***) پر

تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اب تک 2108 کتب و رسائل پر کام ہو چکا ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تا کہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد تقریباً 8 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے!

❁چندہ کرنا ایک ایسا کام ہے کہ اکثر دینی کاموں میں اس کی ضرورت پڑتی ہے لیکن اِس کی احتیاطیں بھی بہت زیادہ ہیں، اِن احتیاطوں کا سیکھنا چندہ کرنے والوں کے لیے ضروری ہے۔اِس حوالے سے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے آسان الفاظ میں ایک کتاب **چندے کے بارے میں سوال جواب** تحریر فرمائی ہے۔یہ کتاب ہر اُس اسلامی بھائی کو پڑھنی ہونی چاہیے جو چندہ اکٹھا کرتا ہے۔ آپ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **70 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!❁آمدِ رمضان کی خوشی میں مکتبۃُ المدینہ سے گھروں اور دفتروں کو سجانے کے لیے لڑیاں قیمتاً اور پینا فلیکس(***Pina Flax***) آرڈر پر حاصل کریں❁ماہِ رمضان میں امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کی طرف سے عطا کردہ جنّتی اعمال کا جائزہ لینے کے لیے مکتبۃُ المدینہ سے جنّتی اعمال کارڈ**10 روپے** میں قیمتاً حاصِل کیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...تاریخِ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔[1] یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❁ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❁ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چومنے لگتیں ❁ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنّتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے خِلاف ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مَرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَرِ مُبارک پر کپڑا (یعنی سَر بند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تَر ہو جاتا تھا۔[2]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی سرکار صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفےٰ پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ:653، حدیث:4163۔

2 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:41 تا 43 ملتقطاً۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِيع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاة، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِيع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔